Beckfoot
Upper Heaton

Thorn Lane, Bingley Road, Bradford BD9 6AL
Tel: 01274 493533
Email: reception@beckfootupperheaton.org
Web: www.beckfootupperheaton.org
Twitter: @B_UpperHeaton

18th October 2021

عزیز والدین اور محافظین:

اب ہم موسم خزاں کی اِس ٹرم کے پانچویں ہفتے میں ہیں۔ اور ایک سو بیاسی (۱۸۲) طلباء شاندار سو فیصد حاضری حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ جبکہ مزید چوراسی (۸۴) طلباء اٹھانوے یا ننانوے فیصد حاضری حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اِس مراسلے کے آغاز میں ہی' اُن والدین اور طلباء کا پُر خلوص شکریہ جو حاضری اور وقت کی پابندی کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور سکول' ٹرسٹ اور حکومت کی توقعات پہ پورا اترنے کے لیے زیادہ کام کرتے ہیں۔ شکریہ اور جو آپ کر رہے ہیں' اِسے آگے بھی جاری رکھیں!

اگرچہ یہ قابل فہم ہے کہ بچے بعض اوقات بیمار پڑ جاتے ہیں لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ پچھلے کچھ ہفتوں سے طلباء کی کافی بڑی تعداد بیماریوں (خاص طور پر ایسی بیماریوں کی وجہ سے جو کہ کووڈ 19 سے متعلق نہیں ہیں) کی وجہ سے چھٹیاں لے رہی ہے۔ خراب حاضری کی یہ صورتحال ایک پریشان کُن رجحان کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

سکول کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تو ہم حاضری اور وقت کی پابندی کے معاملے میں اعلیٰ معیار پر ہرگز سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ اور ہم والدین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کی سکول میں روزانہ حاضری کو یقینی بنائیں اور بچے وقت پر اُس تعلیم کے حصول کے لیے سکول میں موجود ہوں جسے حاصل کرنا اُن کا حق ہے۔

نصف ٹرم بریک کے بعد' ہم طلباء کی سکول میں حاضری کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھائیں گے جن میں شامل ہوں گے' حوصلہ افزائی' اساتذہ سے گفتگو کا وقت' اسمبلیاں' گھر خطوط ارسال کرنا یا فون کرنا' طلباء کو سزائیں' اور اگر اِن سب کے باوجود بھی معاملات بہتری کی طرف نہ گئے تو قانونی کاروائی اور جرمانے کیے جائیں گے۔

یہ بھی قابل فہم ہے کہ یہ کسی حد تک قدرے مشکل بلکہ محاذ آرائی پر مبنی معاملہ ہو سکتا ہے۔ پچھلے اٹھارہ (۱۸) مہینے ہم سب کے لیے کافی مشکل رہے ہیں۔ لیکن اب ہمیں معمول کی زندگی کی طرف لوٹ آنا چاہیے اور بغیر کسی حیل و حجت کے اپنے زیرِ نگرانی تمام طلباء سے اعلیٰ معیارات کی توقع کرنی چاہیے۔ جہاں تک حسنِ سلوک کی بات ہے' طلباء کو سختی سے تمام حدود کی پتہ ہونا چاہیے اور اُنہیں قوانین اور توقعات کی بار بار یاد دہانی کروائی جانی چاہیے۔ اِس سے اُن کے اندر آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ سادہ سی بات یہ ہے کہ اگر آپ کے بچے سکول میں اپنے دروس میں نہیں ہیں تو وہ نہیں سیکھیں گے۔ اور اگر وہ سیکھیں گے نہیں تو سکول میں اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لائیں گے۔

حاضری سے متعلق سکول کی توقعات واضح طور پر نیچے درج کر دی گئی ہیں اور سکول طلباء کے ساتھ اِن کو ایک بار پھر واضح کر دینا چاہتا ہے کہ اب سے دسمبر کی چھٹیوں تک حاضری پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ برائے مہربانی اپنی کلاس کا چارٹ ملاحظہ کریں اور اپنے بچے کی حاضری کی کیفیت دیکھیں۔ اِس حاضری چارٹ کے مطابق بچے سے بات کریں کہ اُن کی حاضری کی موجودہ صورتحال کیا ہے۔ اگر حاضری کسی طرح سے بھی پچانوے (۹۵) فیصد سے کم ہے تو یہ ایک پریشانی کی بات ہے اور اِس کے بارے میں کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے پاس کلاس کا حاضری چارٹ ہے ہی نہیں تو یہ اِنتہائی اہم ہے کہ آپ سکول کے دفتر سے رابطہ کر کے اُسے حاصل کریں۔

بیماری: یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ اُن کا بچہ ہر روز، وقت پر سکول میں ہو۔ اگرچہ طلباء کا کبھی کبھار بیمار ہونا قابل فہم ہے، بہت زیادہ طلباء آئے روز چھوٹی چھوٹی بیماریوں مثلاً سردی زکام، پیٹ درد، سر درد، ماہواری درد، کان درد اور تھکاوٹ کی بنیاد پہ چھٹیاں کر رہے ہیں۔ یہ تمام چھوٹی موٹی شکایتیں ہیں جو کہ عموماً صرف پیراسیٹامول کے اِستعمال اور کچھ زیادہ استقامت سے رفع ہو جاتی ہیں۔ یقیناً طلباء کو ابھی بھی باقاعدگی کے ساتھ لیٹرل فلو ٹیسٹ کرتے رہنا چاہیے اور اگر انہیں کرونا کی کوئی علامات ظاہر ہوں یا لیٹرل فلو ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آئے تو اُنہیں فوری طور پر پی۔ سی۔ آر ٹیسٹ کروانا چاہیے۔ صرف پی۔ سی۔ آر ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ آنے یا اُس کے رزلٹ کا اِنتظار (عموماً ۲۴ گھنٹے) کرنے کی صورت میں ہی سکول سے چھٹی کی جا سکتی ہے۔ (اور ہم آپ سے اِس کا ثبوت بھی مانگیں گے)

ملاقاتیں: ڈاکٹر کے ساتھ ملاقات کا وقت، دانتوں کے ڈاکٹر کے ساتھ ملاقات کا وقت اور معائنہ نظر کی ملاقاتیں سکول اوقات کے دوران مقرر نہیں کی جانی چاہئیں اور آپ کا بچہ اِن میں سے کسی کے لیے سکول سے جانے کی کوشش کرتا ہے تو اسے روکا جائے گا۔ (ہاسپٹل یا جوڑوں کے درد کے ڈاکٹر سے ملاقات کا ثبوت ڈاکٹر کی طرف سے جاری کردہ خط یا ملاقاتی کارڈ کی صورت میں پیش کرنا ہو گا تاکہ چھٹی کو منظور کرتے ہوئے طالب علم کو جانے کی اجازت دی جا سکے)۔ اگرچہ سکول اِس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ایسی ملاقاتوں کو تبدیل کرنا ہمیشہ ممکن نہیں ہوتا، ایسی ملاقاتیں پورے دِن پر محیط نہیں ہوتیں، اِس لیے توقع کی جاتی ہے کہ ملاقات ختم ہوتے ہی طالبعلم سکول واپس آ جائے۔

پابندیء وقت: طلباء کی ایک بہت بڑی تعداد تھارن لین / ہاورتھ روڈ والے گیٹ سے سکول داخل ہوتی ہے اور یہ گیٹ ٹھیک 8:20 پہ بند کر دیا جاتا ہے۔ طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ 8:15 تک سکول میں ہوں اور علم حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں۔ تاخیر سے سکول آنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ ہمیں علم ہے کہ زندگی بہت مصروف ہو گئی ہے اور ہمارے سکول کے آس پاس ٹریفک بھی کبھی کبھار مسائل پیدا کرتی ہے، تاہم طلباء کی ایک کثیر تعداد روزانہ وقت پر سکول پہنچ جاتی ہے۔ سکول یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ بسیں کبھی کبھار تاخیر سے آتی ہیں اور اِس سلسلے میں سکول رعایت بھی دیتا ہے۔ لیکن اگر طلباء باقاعدگی سے تاخیر سے آنے لگیں اور اگر آپ انہیں اپنی گاڑی پر سکول چھوڑتے ہیں تو ہم والدین سے کہیں گے کہ یا تو اُنہیں پیدل سکول بھیجیں یا پھر وقت سے پہلے سکول چھوڑیں تاکہ اِس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طلباء دیر سے سکول نہ آئیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اِس سارے معاملے کو ایک بڑے زاویے سے دیکھیں۔ اِن طلباء کے تاخیری بہانوں کو ختم کر کے اور اُنہیں پابندیء وقت کا عادی بنا کر آپ اُنہیں مستقبل میں کام کرنے والی زندگی کے لیے تیار اور خود مختار بننے میں مدد کریں گے۔

ہم سے ملاقات: ہم والدین کے ساتھ ملاقات کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ آپ سے ملاقات ہمیں مدد کرتی ہے کہ ہم طلباء کی مدد کر سکیں۔ ایک پیشہ وارانہ تنظیم ہونے کی وجہ سے عام طور پر ہمارے اوقاتِ کار بہت مصروف ہوتے ہیں۔ جب بھی ہماری ملاقات کا وقت مقرر ہو، آپ کو وقتِ مقررہ پر آنا چاہیے تاکہ اِس سے سکول کے باقی معمولات میں فرق نہ پڑے۔ مزید یہ کہ ہم ملاقات کے طے شدہ وقت کے بغیر اور محض آپ کے ’حکم‘ پر نہیں مل سکتے۔

ہم والدین سے بریک اور لنچ کے اوقات میں بھی نہیں مل سکتے کیونکہ تمام اہم سٹاف اُس وقت بھی ڈیوٹی پر ہوتا ہے (۱۲:۰۰ سے ۱۳:۰۰ کے درمیان)۔ وہ طلباء جنہیں ایک مقررہ مدت (ٹرم) کے لیے سکول سے نکال دیا گیا ہے، توقع کی جاتی ہے کہ وہ سکول آنے کے دِن سے پہلے، اپنے والدین کے ساتھ دوبارہ داخلے کی ملاقات میں آئیں گے۔ یو۔ کے کے زیادہ تر سکولوں میں یہی مروجہ طریقہ کار ہے کیونکہ یہی وہ طالبعلم ہیں کہ جنہیں ہم جلد از جلد سکول واپس اور حصول علم میں مصروف دیکھنا چاہتے ہیں۔

رابطہ: ہم ہمیشہ آپ سے رابطے میں رہنا چاہتے ہیں۔ یہ سب کی حفاظت کے حوالے سے اور قانونی لحاظ سے بھی ضروری ہے۔ سکول میں ہم میں سے بہت سے لوگوں کو معلوم ہے کہ کام کرنے والے والدین کی کیا کیفیت ہوتی ہے۔ لیکن جب آپ اپنا بچہ Beckfoot Upper Heaton کے حوالے کرتے ہیں تو آپ اِس بات کا عہد کرتے ہیں کہ آپ ہمارے قوانین کی پابندی کریں گے اور ہمارے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ ہمیں آپ کے موجودہ ٹیلیفون نمبر کی ضرورت ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ سکول کے اوقات کے دوران ہم آپ سے یا خاندان کے کسی قریبی فرد سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ برائے مہربانی اِس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس سکول کا صحیح موجودہ فون نمبر ہو اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں کال کرنے کے لیے کافی بیلنس/متبادل موجود ہو۔

ٹرم ٹائم کے دوران چھٹیاں: اگرچہ والدین خیال کر سکتے ہیں کہ یہ بہت ضروری ہیں، تاہم اِن کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی۔ ایک طالبعلم جو کہ دو ہفتے سکول سے دور رہتا/رہتی ہے، وہ اپنے چون (۵۴) دروس سے محروم ہوگا/گی۔ اور اسکی اِس سال کے لیے حاضری ۹۵ فیصد پہ آ جائے گی۔ اور جو طالبعلم چار ہفتے سکول سے دور رہتا/رہتی ہے، وہ اپنے ایک سو چودہ (۱۱۴) دروس سے محروم ہوگا/گی۔ اور اسکی حاضری اِس سال کے لیے ۹۰ فیصد پہ آ جائے گی۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمام والدین حاضری کی اہمیت، اور غیر حاضری کی صورت میں تعلیم کو ہونے والے نقصان کو سمجھیں۔ غیر منظور شدہ حاضری طالبعلم کی حاضری رپورٹ پر بُرا اثر ڈالے گی اور اِس کے خلاف ایکشن بھی لیا جائے گا۔

جیسا کہ میں نے شروع میں عرض کیا تھا کہ یہ مراسلہ توقعات کو نئے سرے سے طے کرنے کے لیے اور پھر سے نارمل زندگی کی طرف لوٹنے کے بارے میں ہے اور یہ سب ہمارے طلباء کے مفاد میں ہے۔

ہمارے قوانین واضح ہیں، تاہم ہم مدد کے لیے ہمیشہ موجود ہیں۔ اگر آپ کو راہنمائی کی ضرورت ہے یا آپ اپنے بچے کی حاضری اور پابندیءِ وقت کے بارے میں تشویش رکھتے ہیں تو اِس پر گفتگو کرنے کے لیے اپنے بچے کے پی۔ ڈی۔ ایل سے رابطہ کریں۔

آپ کی راہنمائی کا شکریہ!

ڈی۔ ایم۔ او